سوال

(141) کون سے عیب والے جانور کی قربانی ممنوع ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس جانور کے جسم میں لوہے کا داغ دیا ہوا ہے اور اس داغ پر رواں جم گیا ہے تو اس جانور کی قربانی درست ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ایسے جانور کی قربانی جائز ہے کیونکہ یہ ان جانوروں میں سے نہیں ہے جن کی قربانی کی ممانعت حدیث میں مذکور ہے اور وہ حدیث یہ ہے ۔

عن البراء بن عازب قال لایضحی بالعرجاء بین ظلعها ولا بالعوراء بین عورها ولا بالمرضاء بین مرضها ولا بالعجفاء التی لا تنقی[1]

(براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "ایسے لنگڑے جانور کی قربانی نہ کی جائے جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو نہ ایسے کانے جانور کی جس کا کانا پن واضح ہو نہ ایسے بیمار کی جس کی بیماری واضح ہو اور نہ ایسے انتہائی کمزور جانور کی جس کی ہڈی میں گودا نہ ہو)

عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَيْنِ وَلَا نُضَحِّيَ بِعَوْرَاءَ وَلَا مُقَابَلَةٍ وَلَا مُدَابَرَةٍ وَلَا خَرْقَاءَ[2](ترمذی ص :192)

(علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم (قربانی کے جانوروں کی) آنکھیں اور کان غور سے دیکھ لیا کریں اور ہم کسی ایسے جانور کی قربانی نہ کریں جس کا کان آگے یا پیچھے سے کٹا ہوا ہو یا اس کے کان میں سوراخ ہو یا وہ چیرا ہوا ہو)

ان دو حدیثوں سے صرف لنگڑا کانا اور مریض اور بہت ہی لاغر اور کان کٹے اور کان پھٹے جانوروں کی قربانی سے ممانعت ہے واللہ اعلم بالصواب

---

[1]۔ سنن الترمذی رقم الحدیث (1497)

[2]۔ سنن الترمذی رقم الحدیث (1497)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ:300

محدث فتویٰ